Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
2. Designation: Associate Professor,
3. Department/College: URDU / S. Sinha College, Aurangabad,
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : UG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : B.A (Hons) Part-III, Paper-5th, Group-A
7. Title/Heading of e-content : SHAD KE USLOOB KA NEYA RANG WA AAHANG
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

10. 8. 2020

شاد کے اسلوب کا نیا رنگ و آہنگ

B.A., Part - III (Hons), Paper - 5th, Group A

میر اور پھر غالب کے دور میں پورے عروج پر پہنچنے کے بعد اردو غزل پر ایک زوال کا دور بھی گذرا۔ اردو شاعری کا جب انگریزی شاعری سے مقابلہ کیا گیا تو بالخصوص سرسید اور حالی کو یہ صنف شاعری بالکل ناقص و ناکارہ نظر آئی۔ لہٰذا مولانا حالی نے قصیدہ و غزل کے خلاف آواز اٹھائی اور نظم نگاری کی اہمیت پر زور دیا۔

یہ وہ زمانہ تھا جب لوگ غزل سے مایوس ہو چکے تھے اور اس کا خاتمہ یقینی نظر آرہا تھا ایسے میں ایک نئی آواز نے اردو شاعری کے قارئین اور سامعین کو چونکا دیا۔ یہ نئی آواز شاد عظیم آبادی کی تھی۔ غالب نے اردو غزل کے موضوعات کو وسعت دیتے ہوئے اسے نئی جہتوں سے آشنا کرنے کا قابلِ قدر کارنامہ شاد کے دور سے پہلے انجام دیا تھا لیکن عام غزل گو ابھی تک پامال راستوں پر چل رہے تھے اور فرسودہ روایتی مضامین و لفظوں کے معمولی ردوبدل کے ساتھ پیش کیے جا رہے تھے۔ اسی لیے اردو غزل میں جاذبیت باقی نہیں رہی تھی۔ شاد کی غزل موضوع اور اسلوب دونوں اعتبار سے مختلف تھی۔ جہاں تک ہو سکا انہوں نے پامال مضامین سے دامن بچایا۔ جھوٹے عشق کے گھسے پٹے قصوں میں انہیں کوئی کشش محسوس نہ ہوتی تھی۔ بے شک شاد کی غزل میں اچھوتے اور اعلیٰ درجے کے افکار و خیالات نظر نہیں آتے لیکن عام زندگی میں پیش آنے والے تجربات جو اپنے اندر تازگی بھی رکھتے ہیں اور ہماری حقیقی زندگی سے ان کا گہرا رشتہ بھی ہے ہمیں اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ ان تجربات کو بلاشبہ اہم اور بیش قیمت کہا جا سکتا ہے۔

موضوعات کے علاوہ شاد کی غزل کا اسلوب بھی اس زمانے کے عام اردو شاعروں سے مختلف ہے۔ سادگی دہلی کے دبستانِ شاعری کا نمایاں وصف ہے جب کہ بناؤ سنگھار اور رنگینی و رعنائی لکھنؤ کے دبستانِ شاعری کی بنیادی خصوصیت ہے۔ شاد دبستانِ دہلی سے ذہنی مناسبت رکھتے ہیں۔ دبستانِ لکھنؤ سے بھی انہوں نے بہت کچھ لیا ہے۔ ان کے یہاں تصنع اور بناوٹ

نو نام و نہیں کہیں شگفتہ بیان قدم قدم نظر آتا ہے۔ میر کے سادہ اور بے ساختہ انداز بیان
میں اگر آتش کی رنگینی بیان کی آمیزش کردی جائے تو شاد کا اسلوب وجود میں آجاتا ہے۔
اس طرح پایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے دہلی اور لکھنؤ دونوں دبستانوں کی خوبیاں اپنائیں اور خامیاں
چھوڑ دیں۔ شاد عظیم آبادی کے رنگ سخن کے بارے میں سلیمان ندوی اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"شاد کی شاعری حسن و عشق کے عامیانہ اور سوقیانہ انداز بیان سے تمام تر پاک
ہے۔ پاکبازانہ حسن و عشق، رزم و بزم کی دلکش روداد کے علاوہ ان کی شاعری میں
اخلاق، فلسفہ، تصوف اور توحید کا عنصر بہت زیادہ ہے۔ غزل گوئی کے لحاظ سے
شاد میں میر جیسے انداز پائے جاتے ہیں۔ حسن و عشق کی داستان سرائی میں وہی سادگی اور
متانت ہے۔ چھوٹے الفاظ میں سادہ ترکیبیں ہیں، بیان میں وہی رفعت ہے۔ میر ہی
کے اوزان و بحور ہیں وہی انداز کلام ہے وہی فقیرانہ صدا ہے۔ اس لیے شاد کو اپنے عہد
کا میر کہا جائے تو بالکل بجا ہے۔"

یہ کہنا کہ شاد پرانی روش پر چلنے والے انسان تھے اور میر کی پیروی کو ہی انہوں
نے سب کچھ جان لیا تھا در اصل یہ ادھوری سچائی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ شاد ایک جدید ذہن کے مالک تھے
انہوں نے شاعری کی طرف پورے خلوص اور سنجیدگی کے ساتھ توجہ کی اور اردو غزل کے پیکر میں نئی روح
پھونک دی اور اسے نیا رنگ و روپ عطا کیا۔ اس طرح شاد کا کلام اہل ذوق کے لیے سرمایہ ادب
بن گیا ہے۔ ان کے چند منتخب اشعار ہیں جو ان کی شاعری کی نئی آواز اور ان کے اسلوب کی جدت کا ثبوت پیش کرتے ہیں:

یہ بزم مے ہے یاں کوتاہ دستی میں ہے محرومی ◎ جو بڑھ کر خود اٹھا لے ہاتھ میں مینا اسی کا ہے
خموشی سے مصیبت اور بھی سنگین ہوتی ہے ◎ تڑپ اے دل تڑپنے سے ذرا تسکین ہوتی ہے

یہ دلکشی اور رعنائی سے مملو شاد کے اشعار ہیں جن میں اعلیٰ قدر تجربات و شعوری آداب اور فنی الفاظ کے ساتھ
پیش کیا گیا ہے۔ اور یہی خصوصیات ان کی غزل کے موضوعات اور اسلوب کو امتیازی شان عطا کرتے ہیں۔

◎

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate Professor
Deptt. of Urdu S. Sinha College, Aurangabad
Course: B.A. (Hons) Part-III Paper-5th, Group-A
Title/Heading of E-content: SHADKE USLOOB KA NEYA RANG-WA-AAHANG
Whats app No. 9431632576